از عدالتِ عظمیٰ

پٹولال (متوفی) بذریعہ قانونی نمائندے

بنام

سٹیٹ آف یو۔پی۔ودیگر

تاریخ فیصلہ: 14 فروری، 1996

[کے راماسوامی اور ایس صغیر احمد، جسٹس صاحبان]

لینڈ ایکوزیشن ایکٹ، 1894 / یو۔پی۔اینکمبرڈ اسٹیٹ ایکٹ، 1955:

دفعات 4، 6، 16 — حاصل کردہ زمین کے لیے معاوضہ ادا کیا گیا — یو۔پی۔اینکمبرڈ اسٹیٹس ایکٹ کی توضیعات کے تحت کیا گیا حصول، اور حکومت کے ذریعہ قبضہ ۔ زمین کے مالک کا حق، تعلق اور مفاد ختم ہو گیا۔ تمام پابندیوں سے آزاد ہو کر ریاست کی ملکیت بن گئی ۔ ریاست مطلق مالک بن جاتی ہے اور قبضے کے لیے مقدمہ دائر کر سکتی ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2478، سال 1977۔

الہ آباد عدالت عالیہ کے ایف۔سی۔اے نمبر 31، سال 1965 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے راج کمار مہتا۔

جواب دہندگان کے لیے ٹی این سنگھ اور آر بی مشرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل دیوانی فرسٹ اپیل نمبر 65/11 میں 15 جولائی 1976 کو الہ آباد میں با اختیار عدالت عالیہ کے فیصلے اور ڈگری سے پیدا ہوتی ہے۔ ریاست نے مجموعہ ضابطہ فوجداری 145 کے تحت منظور کردہ احکامات کے مطابق مدعا علیہان سے جائیداد کے قبضے کی وصولی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کے لیے مقدمہ دائر کیا دیوانی عدالت نے مقدمہ خارج کر دیا لیکن اپیل پر عدالت عالیہ نے اس کی اجازت دے دی۔

تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ یہ زمین اصل میں شریمتی کو کیلا کی تھی۔ حصول اراضی ایکٹ، 1894 (مختصر طور پر 'ایکٹ') کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 15 اپریل 1928 کو شائع کیا گیا تھا اور دفعہ 6 کے تحت اعلامیہ 28 جولائی 1928 کو شائع کیا گیا تھا جس میں عوامی مقصد کے لیے پھلواری کے نام سے جانی جانے والی زمین حاصل کی گئی تھی، یعنی پولیس چوکی مصرانہ کے کانسٹیبلوں کے لیے کوارٹروں کی تعمیر کے لیے۔ یہ حصول حتمی ہو گیا ہے۔ اب، عدالت عالیہ نے اس حقیقت کا نتیجہ ریکارڈ کیا ہے کہ شریمتی کو کیلا کو معاوضہ ادا کیا گیا تھا اور اس لیے، یہ زمین ایکٹ کی دفعہ 16 کے تحت ریاست کے پاس تھی جو تمام پابندیوں سے آزاد تھی۔

اپیل کنندہ کی طرف سے جو دلیل پیش کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ کارروائی یو پی ہنکمبرڈ اسٹیٹس ایکٹ، 1955 کے تحت کی گئی تھی اور جائیداد کو ہنکمبرڈ اسٹیٹ قرار دیا گیا تھا۔ نتیجے کے طور پر، اپیل کنندہ کے پیشرو کا حق برقرار رکھا گیا۔ نیلامی میں خریدار ہونے کے ناطے وہ اپنے حق کی بنا پر ملکیت کا حقدار ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ ایکٹ کی توضیعات کے تحت زمین حاصل کرنے اور اس کے تحت قبضہ کرنے کے بعد شریمتی کو کیلا کے پاس موجود حق اور مفاد ختم ہو گئے اور ریاست کو تمام پابندیوں سے آزاد کر دیا گیا۔ نتیجتاً ریاست مطلق مالک ہوتی ہے۔ ریاست مالک ہونے کے ناطے ملکیت کے لیے مقدمہ دائر کرنے کی حقدار ہے۔ لہذا عدالت عالیہ نے صحیح طور پر پایا ہے کہ اپیل کنندگان اس وقت کے فاصلے پر 1928 میں کیے گئے حصول کی درستگی پر سوال نہیں اٹھا سکتے۔

اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document